سوال

(202)مرحوم کے ورثاء دو بیویاں، ایک بیٹی، ایک بھائیاورچچازاد کا بیٹا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں محمد عمر فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے دو بیویاں، ایک بیٹی، ایک بھائی محمد عثمان اورچچازاد کا بیٹا اس کے بعد محمد عثمان وفات کرگیا۔ جس نے وارث چھوڑے دو بیویاں، ایک بیٹی اورچچازاد کے 7بیٹے عبدالرحمن ولد امیر بخش، عبدالرزاق، عبدالجبار، عبدالرشید، عبدالستار، عبدالروف، محمد صدیق ولد محمد مراد۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کا خرچہ نکالنے اور قرضہ اگر تھا تو ادا کرنے ،تیسرے نمبر پر اگر جائز وصیت کی تھی تو ساری جائیداد کے تیسرے حصے تک سے پوری کرنے کے بعد وراثت اس طرح تقسیم ہوگی۔

فوت ہونے والا محمد عمر کل ملکیت 1روپیہ یعنی 91ایکڑ

وارث : دونوں بیویاں 2آنے یعنی 11ایکڑ 15ویسہ ،بیٹی 8آنے یعنی 45ایکڑ 20ویسہ ، بھائی 6آنے

یعنی 34ایکڑ 5ویسہ ،چچازاد کا بیٹا محروم۔

اس کے بعد محمد عثمان فوت ہوگیا جس نے اپنے مرحوم بھائی محمد عمر کے حصے میں سے 34ایکڑ ویسے حاصل کیے اور اس کی اپنی زمین 91ایکڑ ٹوٹل 125ایکڑ 5ویسے کی تقسیم۔

وارث : دونوں بیویاں 15ایکڑ 26ویسہ ،بیٹی 62ایکڑ 26ویسہ ،چچازاد کے بیٹا محمد صدیق
6ایکڑ 28گھنٹہ ، عبدالرزاق 6ایکڑ 28گھنٹہ ، عبدالرحمن 16ایکڑ 28گھنٹہ ، عبدالستار 6

ایکڑ 28گھنٹہ ، عبدالروف 6ایکڑ 28گھنٹہ ، عبدالرشید 6ایکڑ 28گھنٹہ ، عبدالجبار 6ایکڑ 28گھنٹہ۔

جدید اعشاریہ فیصد نظام تقسیم

میت محمد عمر کل ملکیت100

2 بیوی8/1/12.5 فی کس6.25

1بیٹی2/1/50

بھائی (عثمان) عصبہ37.5

چچازاد کا بیٹا   محروم

میت محمد عثمان کل ملکیت100

دو بیویاں8/1/12.5 فی کس6.25

1بیٹی2/1/50

چچازاد کے7بیٹے عصبہ37.5 فی کس5.357

چچازاد کا بیٹا   محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر605

محدث فتویٰ